پی ایم –اے بی ایچ آئی ایم

’’وبا کے لیے تیار صحت کی سہولیات کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر‘‘

اہم نکات

- پی ایم –اے بی ایچ آئی ایم وبائی امراض کے لیےتیاری اور فوری طور پر ردعمل ظاہر کرنے کےلیے صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے 64,180 کروڑ روپے (26-2021) مختص کرتا ہے۔
- اکتوبر 2021 میں شروع ہونے والا یہ مشن ملک بھر میں بنیادی سے ثالثی سطح تک صحت کی سہولیات کوتجدید کرتا ہے، جس میں اے ایم ایس ، لیبارٹریز، کریٹیکل کیئر بلاکس اور نگرانی کے نظام شامل ہیں۔
- یہ مشن یونیورسل ہیلتھ کوریج کے اہداف کو آگے بڑھاتا ہے اورایس ڈی جی-3 کے مقاصد کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔

تعارف

کووڈ-19 وبا کے دوران عوامی صحت کی خدمات—ٹیسٹنگ، کیس کی شناخت، نگرانی، وبائی مرض کےپھیلاؤ کا انتظام، انتہائی نگہداشت اور دیگر خدمات—کی بہت زیادہ ضرورت تھی۔ اس وبا نے ہندوستان کے صحت کے نظام کو بنیادی، ثانوی اور تیسری سطح پر مضبوط بنانے کی ضرورت کو اجاگر کیا، تاکہ مستقبل میں ہونے والے وبائی امراض، ہنگامی حالات اور بدلتے ہوئے عوامی صحت کے رجحانات کے مؤثر ردعمل کو یقینی بنایا جا سکے۔

عالمی ادارہ صحت کا وبائی امراض کےلیے معاہدہ

مئی 2025 میں ڈبلیو ایچ اوکے رکن ممالک نےکوڈ-19 کے جواب میں تین سال کی مذاکرات کے بعد دنیا کا پہلا وبائی معاہدہ اپنایا گیا۔ اس معاہدے کا مقصد وبائی امراض کےفوری ردعمل زیادہ منصفانہ بنانا اور روک تھام، تیاری اور ردعمل میں عالمی ہم آہنگی کو مضبوط کرنا ہے—تاکہ ویکسینز، تشخیصی آلات اور علاج تک منصفانہ رسائی کو یقینی بنایا جا سکے۔

قرارداد میں عمل درآمد کی طرف اقدامات کا خاکہ پیش کیا گیا ہے ، جس میں ایک بین الحکومتی ورکنگ گروپ (آئی جی ڈبلیو جی) کے ذریعے پیتھوجین ایکسیس اینڈ بینیفٹ شیئرنگ (پی اے بی ایس) نظام قائم کرنے کے لیے ایک ضمیمہ کا مسودہ تیار کرنا شامل ہے ۔ عالمی صحت اسمبلی کی جانب سے منظور کیے جانے اور 60 ممالک کی جانب سے توثیق کیے جانے کے بعد یہ معاہدہ نافذ العمل ہو

جائے گا ۔

رکن ممالک نے آئی جی ڈبلیو جی کو یہ ہدایت بھی دی کہ وہ وبائی امراض کی روک تھام، تیاری اور ردعمل کے لیے ہم آہنگ مالیاتی میکانزم قائم کرنے اور عالمی سپلائی چین اور لاجسٹکس نیٹ ورک(جی ایس سی ایل) کو فعال کرنے کے اقدامات کریں تاکہ وبائی امراض کے دوران صحت کی مصنوعات تک بروقت اور سستی رسائی کو یقینی بنایا جا سکے۔ یہ معاہدہ بین الاقوامی صحت کے ضوابط کو مکمل کرتا ہے، جس میں گزشتہ برس عالمی وبائی امراض کے پتہ لگانے اور ردعمل کو بہتر بنانے کے لیے ترمیم کی گئی تھی۔

مورخہ25 اکتوبر 2021 کو شروع کی گئی پردھان منتری آیوشمان بھارت ہیلتھ انفراسٹرکچر مشن(پی ایم-اے بی ایچ آئی ایم) صحت، تحقیق اور نگرانی میں بنیادی ڈھانچے پر توجہ دیتی ہے-2021-26 کے دوران 64,180 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے ساتھ یہ اسکیم بنیادی صحت کی دیکھ بھال کے اداروں کو وسعت دینے اور مضبوط بنانے، بیماریوں کی نگرانی کے نظام کوفروغ دینے، صحت کی تحقیق کی حمایت کرنے اور وبائی تیاری قائم کرنے پر کام کرتی ہے، جبکہ آیوشمان آرگیہ مندر، پبلک ہیلتھ لیبارٹریز اور کریٹیکل کیئر سہولیات کی تعمیر کے ذریعے ہندوستان کے مجموعی صحت کےکوریج کے اہداف کو آگے بڑھاتی ہے۔

پالیسی فریم ورک

پی ایم-اے بی ایچ آئی ایم قومی صحت پالیسی 2017 کی بنیاد پر اور قومی صحت مشن اور آیوشمان بھارت اسکیم کے ساتھ مل کر ہندوستان کے صحت کے نظام کو مضبوط کرتا ہے ۔ وہ حکومت ہند کے بڑے صحت کے اقدامات ہیں اور اگرچہ وہ الگ الگ پروگرام ہیں ، لیکن وہ اپنے مقاصد میں قریب سے جڑے ہوئے اور تکمیلی ہیں ۔

پالیسی فاؤنڈیشن: قومی صحت پالیسی 2017

قومی صحت پالیسی 2017 کمیونٹی صحت کے نظام کی اہمیت پر زور دیتی ہے ، جس میں مقامی خود مختارحکومت اور کمیونٹی پر مبنی تنظیموں کے تعاون سے کام کرنے والے تربیت یافتہ فوری حرکت میں آنے والے ممبران شامل ہیں ، جو آفات کی تیاری اور صحت عامہ کی ہنگامی صورتحال کے لیے اہم ہیں ۔

قومی صحت مشن 2005 میں شروع کیا گیا تھا، جوآبادی کے پسماندہ طبقات کو قابل رسائی ، سستی اور معیاری صحت کی دیکھ بھال کی خدمات فراہم کرنے کے لیے کمیونٹی کی ملکیت اورغیر مرکزیت صحت کے نظام کو قائم کرتا ہے ۔ این ایچ ایم نے زچگی اور بچوں کی صحت ، بیماریوں کے خاتمے اور صحت کی دیکھ بھال کے بنیادی ڈھانچے سمیت متعدد شعبوں میں خاطر خواہ پیش رفت کی ہے ۔ مشن کی کوششیں ہندوستان کی صحت میں بہتری کے لیے لازمی رہی ہیں ، خاص طور پر کووڈ-19 وبا کے دوران اور ملک بھر میں زیادہ قابل رسائی اور معیاری صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے ۔

اگرچہ نیشنل ہیلتھ مشن نے کمیونٹی پر مبنی صحت کی خدمات فراہم کرنے کی بنیاد قائم کی تھی، لیکن 2017 کی نیشنل ہیلتھ پالیسی نے ان ترجیحات کو مضبوط کیا اور آیوشمان بھارت اسکیم کے ذریعے مزید بہتری کے لیے راستہ ہموار کیا، جس پر اب پی ایم-اے بی ایچ آئی ایم کام کر رہا ہے۔

آیوشمان بھارت اسکیم

سال2018 میں شروع کی گئی آیوشمان بھارت اسکیم، نیشنل ہیلتھ مشن(این ایچ ایم) کی بنیاد پر قائم ہے تاکہ بنیادی صحت کی خدمات کی فراہمی کو چار اہم ستونوں کے ذریعے مضبوط کیا جا سکے۔

1. **آیوشمان بھارت-پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا (اے بی-پی ایم جے اے وائی)**
2. **آیوشمان آروگیہ مندر (اے اے ایم)**
3. **آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن (اے بی ڈی ایم)**
4. **پی ایم-آیوشمان بھارت ہیلتھ انفراسٹرکچر مشن (پی ایم-اے بی ایچ آئی ایم)**

آیوشمان بھارت بنیادی ، ثانوی اور تیسری سطحونپر معیاری صحت کی دیکھ بھال کو قابل رسائی بناتا ہے ۔

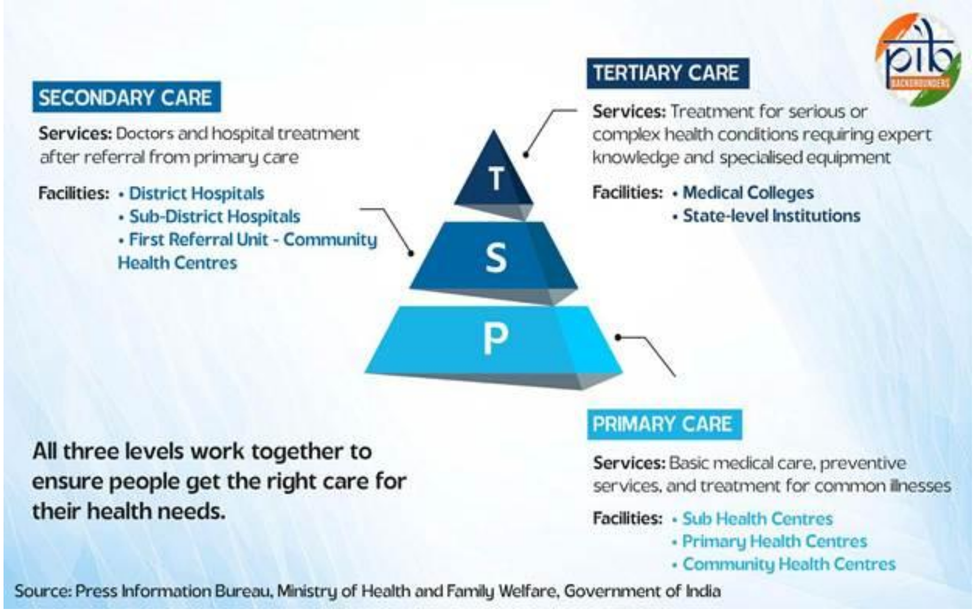

پی ایم –اے بی ایچ آئی ایم: اہم مقاصد اور اجزاء

پردھان منتری–آیوشمان بھارت ہیلتھ انفراسٹرکچر مشن(پی ایم-اے بی ایچ آئی ایم) ہندوستان کے سب سے بڑے قومی سطح کے پروگراموں میں سے ایک ہے، جس کی شروعات 2021میں ہوئی تھی۔ اس پروگرام کا مقصد ایک مضبوط، قابل رسائی اور خود کفیل عوامی صحت کا نظام تیار کرنا ہے۔

یہ مشن ہر ضلع میں آیوشمان آروگیہ مندر (اے اے ایم ایز)، بلاک کی سطح پر عوامی صحت کے مراکز،مربوط ضلع عوامی صحت لیبارٹریز، اور کریٹیکل کیئر (انتہائی نگہداشت)ہسپتال بلاکس کے قیام اور تجدید کے ذریعے صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ یہ سہولیات خدمات کی فراہمی کے خلاء کوپر کرنے اور کمیونٹیز کے قریب جامع بنیادی، ثانوی اور ہنگامی صحت کی دیکھ بھال کو یقینی بنانے کے لیے ہیں۔

پی ایم-اے بی ایچ آئی ایم آئی ٹی سے چلنے والے ،بروقت بیماریوں کی نگرانی کے نیٹ ورک کو بڑھا کر وبائی امراض اور آفات کی تیاری کو بھی ترجیح دیتا ہے جو مؤثر طریقے سے وباء کا پتہ لگانے ،

تفتیش کرنے اور روکنے کے لیے بلاک ، ضلع ، علاقائی اور قومی سطح پر لیبارٹریوں کو مربوط کرتا ہے ۔

اس کے علاوہ یہ مشن صحت کے شعبے میں تحقیق اور جدت کو فروغ دیتا ہے، خاص طور پرکوڈ-19 اور دیگر متعدی بیماریوں کے حوالے سے ' ون ہیلتھ' نقطۂ نظر کو آگے بڑھاتے ہوئے — جو انسان، حیوان اور ماحولیاتی صحت کے باہمی انحصار کو تسلیم کرتا ہے۔

جھگی بستیوں میں اربن ہیلتھ اینڈ ویلنیس سینٹر(اے اے ایم) قائم کر کے اور ذیلی مراکز کواے اے ایم ایز میں تبدیل کر کے اس مشن کا مقصد شہری اور دیہی دونوں علاقوں میں اہم خلا کو پُر کرنا ہے۔

مجموعی طور پر پی ایم-اے بی ایچ آئی ایم ایک مضبوط صحت کے نظام کا تصور پیش کرتا ہے جو مستقبل کی صحت کی ہنگامی صورتحال کا مقابلہ کرنے کے قابل ہونے کے ساتھ ساتھ تمام شہریوں کے لیے مساوی اور معیاری صحت کی سہولیات کو یقینی بناتا ہو۔

سال 2030 تک متعدی وباکا خاتمہ،جامع صحت کے احاطے کا حصول اور تمام افراد کے لیے محفوظ، مؤثر اور سستی ادویات و ویکسین تک مساوی رسائی کو یقینی بنانا، پائیدار ترقی کے ہدف نمبر 3(ایس ڈی جی-3)کے اہم مقاصد میں شامل ہیں۔ حکومتِ ہند ان پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول کے لیے پُرعزم ہے اور ان کی مکمل حمایت کرتی ہے۔

پی ایم- اے بی ایچ آئی ایم: اہم اقدامات

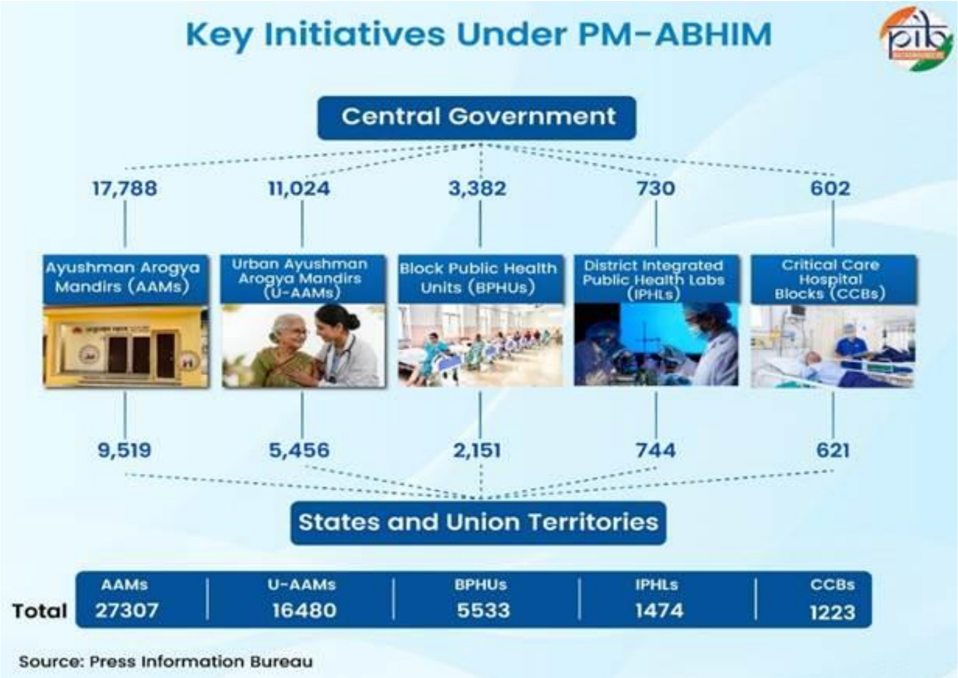

پردھان منتری آیوشمان بھارت ہیلتھ انفراسٹرکچر مشن (پی ایم-اے بی ایچ آئی ایم) نے اپنی مرکز سے امداد یافتہ اسکیم (سی ایس ایس) جزو کے تحت نمایاں پیش رفت کی ہے ، جو مالی سال 22-2021 سے

مالی سال2025-26 کے دوران ہر سطح پر صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے پر مرکوز ہے
۔
تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق آیوشمان آروگیہ مندروں (اے اے ایم) میں اپ گریڈ کرنے کے لیے 17,788 بلڈنگ لیس سب ہیلتھ سینٹرز کو منظوری دی گئی ہے اور کچی آبادیوں اور غیر محفوظ شہری علاقوں میں بنیادی صحت کی دیکھ بھال کو بڑھانے کے لیے 11,024 اربن اے اے ایم (یو-اے اے ایم) قائم کیے جا رہے ہیں ۔ اس کے علاوہ بلاک سطح کے صحت انتظامیہ اور خدمات کی فراہمی کو تقویت دینے کے لیے 3382 بلاک پبلک ہیلتھ یونٹس (بی پی ایچ یو) قائم کیے جا رہے ہیں ، جبکہ ہر ضلع میں ایک تشخیصی اور نگرانی کی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے 730 انٹیگریٹڈ پبلک ہیلتھ لیبارٹریز (آئی پی ایچ ایل) تیار کی جا رہی ہیں- تیسری سطح کے نگہداشت کو مضبوط بنانے کے لیے ، پانچ لاکھ سے زیادہ آبادی والے اضلاع میں 602 انتہائی نگہداشت والے اسپتال بلاک (سی سی بی) قائم کیے جا رہے ہیں ۔
مجموعی طور پر ان اقدامات کے لیے ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو 32,928.82 کروڑ روپے کی انتظامی منظوری دی گئی ہے ، جس میں 9,519 اے اے ایم ، 5,456 یو-اے اے ایم ، 2,151 بی پی ایچ یو ، 744 آئی پی ایچ ایل اور 621 سی سی بی شامل ہیں ۔ یہ کوششیں مل کر ملک بھر میں بروقت اور معیاری صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے کے قابل ایک لچکدار ،غیر مرکزیت والے(ڈی سینٹرلائزڈ) اور قابل رسائی صحت عامہ کے نیٹ ورک کی تعمیر کی طرف ایک بڑا قدم ہیں
۔

وسائل کی تقسیم

پی ایم -اے بی ایچ آئی ایم کے تحت وسائل کے مختص کی مالی سال کے حساب سے تفصیل (کروڑ روپے میں) درج ذیل ہے:

اجزاء کی قسم	2021-22	2022-23	2023-24	2024-25	2025-26	کل
مرکزی اسپانسرڈ اسکیم (سی ایس ایس)						
مرکزی حصہ	2412.91	3942.80	3361.67	4495.12	7914.89	**22127.39**
ریاست کا حصہ	1388.16	2276.34	1962.40	2655.64	4522.42	**12804.95**
15ویں ایف سی کا حصہ	2026.98	2965.34	4000.04	4743.88	5536.19	**19272.43**
سی ایس ایس اجزاء کا ذیلی کل	5828.04	9184.48	9324.11	11894.64	17973.50	**54204.78**
سی ایس اجزاء	3327.92	1280.61	1691.69	1656.65	1382.89	**9339.78**

63544.56	**19356.40**	**13551.30**	**11015.80**	**10465.09**	**9155.97**	مجموعی کل
64180	-	-	ایم اینڈ ای اورپی ایم سی کے ساتھ مجموعی کل @اسکیم کا 1فیصد			

نتیجہ

اپنی شروعات کے چار سال بعد پی ایم-اے بی ایچ آئی ایم نے ہندوستان کے صحت کے بنیادی ڈھانچے کو تبدیل کر دیا ہے، وبائی تیاری اور ہنگامی ردعمل کی صلاحیتوں کو مضبوط کرنے کے لیے 64,180 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی ہے۔ بنیادی سے تیسری سطح تک سہولیات کو تجدید کرنے اور نگرانی کے نظام کو بہتر بنانے کے ذریعے، اس اسکیم نے ایک زیادہ مضبوط اور پائیدار صحت کا نظام قائم کیا ہے۔ جیسے جیسے ہندوستان جامع صحت کی نگرانی اورایس ڈی جی-3 کے اہداف کی طرف بڑھ رہا ہے، پی ایم-اے بی ایچ آئی ایم کا کمیونٹی مرکوز نقطۂ نظر — جو آیوشمان بھارت کی پہلوں کے ساتھ مربوط ہے اور عالمی صحت کے فریم ورک کے ساتھ ہم آہنگ ہے — یقینی بناتا ہے کہ ملک بحران کے دوران عوامی صحت کے تحفظ کے لیے بہتر طور پر تیار ہے۔

حوالہ جات

Press Information Bureau:

- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2037420
- https://www.pib.gov.in/pressreleaseshare.aspx?prid=1576128
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2151239
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2037420

Ministry of Health and Family Welfare:

- https://mohfw.gov.in/sites/default/files/Operational%20Guideline%20%28CSS%20Component%29_PM-ABHIM.pdf
- https://mohfw.gov.in/sites/default/files/9147562941489753121.pdf
- https://mohfw.gov.in/sites/default/files/02Chapter.pdf
- https://nhm.gov.in/index1.php?lang=1&level=0&linkid=353&lid=444
- https://mohfw.gov.in/sites/default/files/02Chapter.pdf

Others:

- https://www.un.org/sustainabledevelopment/wp-content/uploads/2023/09/Goal-3_Fast-Facts.pdf
- https://www.who.int/news/item/20-05-2025-world-health-assembly-adopts-historic-pandemic-agreement-to-make-the-world-more-equitable-and-safer-from-future-pandemics
- https://www.who.int/news/item/19-05-2025-member-states-approve-who-pandemic-agreement-in-world-health-assembly-committee--paving-way-for-its-formal-adoption
- https://www.who.int/health-topics/one-health#tab=tab_1

Click here to see PDF

UR-243

(ش ح- م ع ن- م ذ)